نامہ میرے نامے!

محترم جناب مدیر ماہنامہ رُشد!

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

مزاجِ گرامی بخیر!

ماہنامہ رُشد کا شمارہ نمبر ۵ (ستمبر، اکتوبر ۲۰۰۷ء) موصول ہوا۔ آپ کا بہت ممنون ہوں کہ آپ نے مجھے رسالہ ارسال کیا ہے۔ تین مضامین (رمضان! اہم تاریخ واقعات، حدرجم اور مولانا اصلاحی اور مولانا محمد رمضان سلفی صاحب کا انٹرویو) ایک نشست میں پڑھے، ماشاء اللہ ماہنامہ رُشد کا اجرا علمی وادبی دُنیا میں گرانقدر اضافہ ہے۔ اس وقت جماعت اہلحدیث پاکستان کے ماہوار رسائل میں 'ماہنامہ محدث' ایک منفرد مقام کا حامل ہے جو مولانا حافظ عبدالرحمٰن مدنی اور محترم حافظ حسن مدنی حفظہ اللہ کی ادارت ونگرانی میں شائع ہوتا ہے۔ محدث کے علمی وتحقیقی مقالات قارئین کے علم میں اضافہ کا باعث بنتے ہیں۔

ماہنامہ رُشد کے مضامین بھی بڑے جاندار اور تحقیقی ہیں۔ آپ نے اس کا اجرا کرکے اہل علم کو ایک گرانقدر علمی وادبی تحفہ دیا ہے۔ جس مجلّہ کو حافظ عبدالرحمٰن مدنی حفظہ اللہ جیسے محقق عالم دین کی سرپرستی حاصل ہو وہ انشاء اللہ العزیز بہت جلد علمی دُنیا میں ایک مقام بنا لے گا۔ اس وقت ملک میں حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف طلوعِ اسلام تو تقریباً نصف صدی سے زیادہ عرصہ ہوگیا ہے، پروپیگنڈہ کررہا ہے کہ حدیث دین میں حجت نہیں، اس کی حیثیت تاریخ کی ہے۔ علمائے اہلحدیث شروع ہی سے حدیث کا دِفاع کررہے ہیں۔ اب ایک نیا فتنہ جاوید اَحمد غامدی نے کھڑا کیا ہے۔ علمائے اہل حدیث جیسا کہ آپ اس سے بخوبی آگاہ ہیں، اس کا دفاع کررہے ہیں، اس لئے میری آپ سے یہ درخواست ہے کہ آپ ہر ماہ ماہنامہ رُشد میں دفاعِ حدیث کیلئے مضمون شائع کریں اور اس سلسلہ میں مضامین کیلئے محقق العصر مولانا ارشاد الحق اَثری، مولانا محمد یحییٰ گوندلوی آف ساہوالہ ضلع سیالکوٹ، مفسر قرآن حافظ صلاح الدین یوسف حفظہ اللہ اور دوسرے اہل علم سے مضامین حاصل کریں۔ اس کے علاوہ شخصیات کا عنوان بھی ہونا چاہئے یعنی ہر ماہ 'تذکرۂ علمائے اہلحدیث' کے عنوان سے پانچ چھ صفحات پر کسی عالم دین کے حالاتِ زندگی اور اس کی علمی، دینی اور تصنیفی خدمات کا تذکرہ ہو۔ مجموعی لحاظ سے رُشد کا شمارہ نمبر ۵ بہترین علمی مواد کا حامل ہے۔ آپ مبارکباد کے مستحق ہیں کہ آپ نے ایک علمی رسالہ کا اجرا کرکے علمی وادبی دنیا میں گرانقدر اِضافہ کیا ہے۔

اس سے پہلے جو شمارے شائع ہوئے ہیں اگر وہ بھی ارسال کردیں تو نوازش ہوگی۔ شخصیات پر اگر آپ چاہیں تو